Islamic Studies Test - 1

سوال ۱ - 1

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت بیان کریں۔

(الف) دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟

دین کے لغوی معنی

دین عربی زبان کا لفظ ہے جو جس کے معنی بلندی کے ہیں اس کے یے لفظ غلبہ استعمال ہوتا ہے

دین کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں دین کے معنی ہیں بلندی بانا ہوا یعنی مقام سے باہر ہو کر ... ...

مذہب کی تعریف

مذہب کے بے شمار تعریف ہیں اس کی کو حاصل شکل ہیں ہے۔

اے۔ بی۔ ٹیلرز کے مطابق مذہب کی تعریف:
کسی بھی روحانی اعتقاد کے ار تعالیٰ مجموعہ کو مذہب کہتے ہیں

ولیم جیمز کے مطابق

مذہب کسی بھی انسان کا ایک غیر مرئی راستہ اپنا لینا یا شکل اختیار کر لینا۔

(ب) عبادات کے لحاظ سے فرق

دین اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لیے اس میں عبادات بھی اللہ تعالیٰ نے مخصوص کی ہیں جس میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج شامل ہیں۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

(2)

"بے شک اسلام ہی اللہ کے نزدیک دین ہے۔" (القرآن)

دوسری طرف مذہب میں عبادت کا تعلق قطعاً مختلف ہے۔ جس میں ہر مذہب کی اپنی اپنی عبادات ہیں جیسے کہ ہندو میں بتوں کی پوجا اور یورپ میں عیسائیوں کی اپنی عبادات ہیں۔

(ب) صدقات کے لحاظ سے

اس طرح دین میں غریبوں، مسکینوں اور یتیموں اور مسافروں کے لیے زکوٰۃ اور دیگر صدقات مختص کیے گئے ہیں اور زکوٰۃ کو تو فرض کیا گیا ہے جس میں غریب لوگوں کی مدد ہوتی ہے۔ جیسے کہ ارشاد ہے

"نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔" (القرآن)

یہ سب صاحب استطاعت لوگوں پر فرض ہیں۔

دوسری طرف مذہب میں ٹیکس وصول کیے جاتے ہیں جو ہر ایک سے لیا جاتا ہے۔

(ت) عقیدہ آخرت کے حوالے سے فرق

دین میں عقیدہ آخرت کا واضح بیان کیا گیا ہے جس میں یہ بیان کیا گیا کہ ایک دن ہر چیز کو فنا ہونا ہے یہ دنیا عارضی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"ایک دن اس دنیا نے فنا ہو جانا ہے۔"

(القرآن)

جبکہ مذہب میں عقیدہ آخرت کا تصور نہیں ہے لوگ اسی دنیا کو ہی آخرت مان کر زندگی گزارتے ہیں۔

(ٹ) **انبیاء اکرام کے حوالے سے**

دین میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر
حضرت محمدؐ تک تمام انبیاء پر یقین کیا جاتا ہے
اور حضرت محمدؐ کو آخری نبی مانا جاتا ہے
اس کے علاوہ مذہب میں کچھ پر یقین کیا جاتا
ہے اور کچھ پر نہیں۔ جس طرح عیسائی حضرت
عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔

(ث) **جہاد کے حوالے سے فرق**

دین میں اللہ کی راہ میں صحیح
طرح لڑنے یعنی جہاں ظلم ہو رہا ہو لشکر بنا کر
جہاد کرتے ہیں۔ اور ظالم حکمران کے خلاف آواز
اٹھانے کو بھی جہاد کہتے ہیں۔ لیکن اس میں شرائط
یہ ہیں کہ بوڑھوں، بچوں، لڑکیوں اور عورتوں کو قتل نہ
کیا جائے۔
اور دوسری طرف مذہب میں جنگ کا تصور پایا جاتا
ہے جس میں سب کو قتل کیا جاتا ہے۔

(ج) **حقوق کے حوالے سے فرق**

دین میں اللہ تعالیٰ کے حقوق العباد
اور حقوق اللہ پر بہت زور دیا ہے۔ حقوق العباد
میں عورتوں کے حقوق، والدین کے حقوق اور بہن بھائیوں کے
علیحدہ حقوق بیان کیے گئے ہیں۔
جبکہ مذہب میں ایسا تصور نہیں ہے۔ جہاں کسی
کو حقوق ملنے چاہیے وہاں نہیں ملتے۔

(چ) **مساوات کے لحاظ سے**

دین میں مساوات کا

حکم دیا گیا ہے۔ جیسے کہ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا
"کسی عجمی کو عربی پر نہ عجمی کو عربی پر اور رنگ گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کی بنا پر"

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

انسانی زندگی میں دین بہت اہمیت کا حامل ہے جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"بے شک اسلام ہی اللہ کے نزدیک دین ہے" (القرآن)

دین انسان کی انفرادی اور اجتماعی دونوں زندگیوں میں اہمیت کا حامل ہے۔

(الف) **مساوات اور عدل کا درس دیتا ہے**

دین اسلام انسان کو عدل و انصاف کا درس دیتا ہے۔ اسے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"عدل کرو اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے" (القرآن)

(ب) **آخرت پر یقین**

آخرت کی وجہ سے انسان کا آخرت پر پختہ یقین ہو جاتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس فانی دنیا کے علاوہ ایک اور زندگی بھی ہے جس میں حساب کتاب ہوگا۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ
"ایک دن سب دنیا فنا ہو جائے گی" (القرآن)

(ب) عبادات کا حکم

دین کی وجہ سے انسان کو عبادات کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عبادات بھی نازل فرمائی ہیں۔ جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ، اور حج۔

ان میں سے نماز، روزہ ہر ایک پر فرض ہیں جبکہ زکوٰۃ اور حج صاحب استطاعت لوگوں پر فرض ہیں

(ت) حقوق اللہ اور حقوق العباد

دین ہی وہ واحد راستہ ہے جس میں انسان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کے درمیان فرق کا پتہ چلتا ہے۔ حقوق اللہ اللہ کے حقوق ہیں جن میں نماز پڑھنا، روزہ رکھنا۔ اور حقوق العباد میں لوگوں کے حقوق جیسے کہ عورتوں کے حقوق، بچوں اور بچیوں کے حقوق،

(ٹ) عبادات اور عدل وانصاف کا درس ملتا ہے

دین اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنایا گیا ہے اسی لیے انسان کو ڈر ہوتا ہے کہ اگر وہ عبادات پر توجہ نہیں دے گا تو اسے سزا ملے گی۔ اسی طرح وہ عدل وانصاف کے بارے میں بھی دھیان رکھتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ جس کا مفہوم ہے کہ "بے شک دین ہی اللہ کے نزدیک اسلام ہے" (القرآن)

(۲) سوال :-

حضرت محمد ﷺ پوری انسانیت کے لیے کیسے بہترین نمونہ ہیں؟ واضح کریں؟

(الف) **ابتدائیہ :-**

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا یہ امت مسلم کا مکمل یقین ہے۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ جس کا مفہوم یہ ہے

"محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا" (القرآن)

نبوت سے پہلے بھی آپ ﷺ کافی اچھے کام کیے جو ایک مثال بن گئے اور نبوت کے تئیس سال میں حضور پاک ﷺ نے ہر لحاظ سے امت مسلم کو اچھا درس دیا چاہے وہ ایک خاوند کی حیثیت سے ہو چاہے اولاد کی حیثیت سے ہو چاہے وہ بیوی بچوں کے حقوق ہوں یا تعلیم کی اشاعت ہو ہر لحاظ سے حضور پاک ﷺ ایک مثالی نمونہ بن کے رہے ہمارے لیے۔

درج ذیل بے شمار مثالیں ہیں جو آپ ﷺ نے پوری انسانیت کے لیے پیش کیں۔

(ب) **ایک خاوند کی حیثیت سے**

حضور پاک ﷺ نے ایک خاوند کی حیثیت نبھائی اور جو اس پر عمل در آمد کر کے دنیا کو بتایا کہ بیویوں کے بھی حقوق ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنی عملی زندگی میں

گیارہ شادیاں کیں جس میں ہر ایک بیوی کے حقوق کا خاص خیال رکھا۔
آپ ﷺ نے اپنی پہلی شادی 25 سال کی عمر میں حضرت خدیجہ سے کی اس وقت حضرت خدیجہ کی عمر 40 سال تھی جو بیوہ تھی۔
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بیوہ کے بھی حقوق ہیں حضرت محمد ﷺ کی زندگی سے ملتے ہیں۔
اس کے علاوہ آپ ﷺ ایک ایک رات ہر بیوی کے گھر رات کو ٹھہرتے اور جب رات کو ہر یاں سو رہی ہوتی آپ اندر گھر میں خاموشی سے داخل ہوتے تاکہ ان کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

بیویوں کے ساتھ خوشگوار ماحول میں رہنا

آپ ﷺ بیویوں کے ساتھ اچھے ماحول میں رہتے تھے ان کے ساتھ کھیلتے بھی تھے دوڑ لگاتے۔
ایک دفعہ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ سے دوڑ لگائی اور ان کا دل رکھنے کے لیے جان بوجھ کر ہار گئے۔

(پ) اولاد کے لحاظ سے عملی نمونہ

آپ ﷺ اولاد کے لحاظ سے بھی عملی نمونہ ہے آپ ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں جن میں حضرت فاطمہ، حضرت زینب، حضرت ام کلثوم اور حضرت زینب شامل تھیں۔ اور اس کے علاوہ تین بیٹے پیدا ہوئے جو بچپن میں وصال کر گئے۔
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ
"اگر کسی شخص کی دو بیٹیاں ہیں اگر وہ ان کی صحیح دیکھ بھال کرے بڑا کرے اچھی جگہ شادیاں

کرتا ہے وہ اور میں جنت میں اس طرح
قریب ہوں گے جس طرح ہاتھ کی انگلیاں"
آپ ﷺ نے اپنی بیٹی کے قاتل کا جرم معاف
کر دیا تھا۔

(پ) مساوات کے حوالے سے

مساوات کے حوالے سے حضور
پاک ﷺ کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں کیونکہ آپ ﷺ
نے ہمیشہ مساوات اور عدل و انصاف سے کام لیا۔

واقعہ قریش

ایک دفعہ قریش کی عورت نے چوری
کی وہ عورت حضور پاک ﷺ کی عدالت میں پیش ہوئی
کچھ لوگوں نے سفارش کی کہ اسے چھوڑ دیا جائے۔

آپ ﷺ نے جواب دیا

"خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ
بھی چوری کرتی تو اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

(ت) جنگوں کے حوالے سے عملی نمونہ

آپ ﷺ نے جنگوں کے ذریعے
بھی امن کا پیغام پہنچایا۔ آپ ﷺ نے لگ بھگ
27 جنگوں میں حصہ لیا۔
آپ ﷺ کی جنگی حکمت عملی اور طور اور طریقہ
اس قدر اچھے ہوتے تھے جن میں نہ تو
بوڑھوں اور بچوں کو نقصان ہوتا
تھا۔ آپ ﷺ نے جنگوں کے ذریعے دنیا
کو امن کا درس دیا۔
آپ ﷺ نے غزوہ بدر کے 70 کفار کو ایسے ہی رہا کر

کہ انھوں نے مسلمان بچوں کو تعلیم دی۔

(ط) **تعلیم کے ذریعے عملی حوالے سے**

حضور پاک ﷺ نے دینی اور دنیاوی دونوں تعلیم پر زور دیا
آپ ﷺ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے کہ

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

آپ ﷺ نے مدینہ میں مسجد نبوی میں تعلیم کا آغاز کروایا جس میں دور دراز سے بھی لوگ آتے تھے پڑھنے لکھنے کے لیے۔

(ث) **بیماروں کی عیادت کے ذریعے**

رسول ﷺ کی زندگی میں ہمیں بیماروں کی عیادت کی بھی مثالیں ملتی ہیں جو ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔
عرب کی مشہور بڑھیا جو بوڑھی تھی اور آپ ﷺ کے راستے میں کوڑا کرکٹ پھینکتی تھی جب وہ بیمار ہوئی حضور پاک ﷺ اس کے گھر اس کی عیادت کے لیے گئے تو آپ ﷺ کے اس رویے کو دیکھ کر مسلمان ہو گئی۔

(ج) **اخوت و بھائی چارہ**

اخوت اور بھائی چارہ میں بھی آپ ﷺ کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں جو ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

صلح حدیبیہ کا مشہور واقعہ بھی ہے جس میں آپ ﷺ جنگ کرنے کے بجائے مشرکین سے ہاتھ ملایا تھا۔ اگر آپ ﷺ وہاں صلح نہ کرتے

تو وہاں خون کی ندیاں بہہ جاتیں۔

(ج) صبر و تحمل کے حوالے سے

ہمیں آپ ﷺ کی زندگی سے صبر و تحمل کا درس ملتا ہے آپ ﷺ ہر لحاظ برداشت رکھتے تھے چاہے کچھ بھی ہو آپ ﷺ نے برداشت کرنی پڑے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ہمارے گھر میں کئی کئی دن چولہا نہیں جلتا تھا جس کہ ہم لوگ ایک کھجور کھا کر گزارہ کرتے تھے۔

(ح) صدقات و اجبات کے لحاظ سے

حضور پاک ﷺ صدقات و اجبات پر کافی زور دیا جو ہمارے لیے بہترین نمونہ مثال ہیں۔ ایک دفعہ آپ ﷺ اپنے حجرہ مبارک میں بیٹھے تھے۔ صدقات کی کھجور آئیں۔ حضرت حسن نے اٹھا کر کھانے کی کوشش کی تو آپ ﷺ نے منع کر کے فرمایا کہ آپ کو نہیں پتہ کہ صدقات پیغمبر ﷺ کے لیے سختی سے منع کی گئی ہیں۔

(د) اخلاقیات کے حوالے سے

حضور پاک ﷺ اخلاق کی اعلیٰ جنس کے مالک تھے۔ ہر کسی سے خوشی سے ملتے کسی کو برا بھلا نہ کہتے۔

ایک دفعہ آپ ﷺ نے ایک یہودی سے کچھ ادھار لیے تو اس یہودی نے ٹائم سے پہلے

مانگ رہے تو اس وقت حضرت عمرؓ پاس تھے حضرت عمرؓ نے اسے برا بھلا کہا تو آپؐ نے حضرت عمرؓ کو منع کیا کہ آپ اسے اچھے طریقے سے منع کرتے۔

(ز) بوڑھوں، بچوں کے حوالے سے

حضور پاکؐ کا بچوں پر رحم کرنے اور بڑوں کے لیے اچھا برتاؤ کرنے کے لیے حکم دیا ہے۔

اس آپؐ نے ارشاد فرمایا: جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"جو بچوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں پر شفقت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

حضور پاکؐ اپنے نواسے حضرت حسینؓ اور حضرت حسنؓ سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔

(ح) جانوروں پر شفقت کا حکم

حضور پاکؐ نے جانوروں پر شفقت کرنے کا حکم دیا ہے اس کو مارنے پیٹنے سے منع کیا ہے کہ وہ بے زبان ہیں ان پر رحم کرو۔

ایک دفعہ ایک صحابی نے ایک چڑیا کے انڈے گھونسلے سے اٹھائے اور چڑیا نے شور ڈال دیا تو آپؐ کے کہنے پر اس صحابی نے انڈے واپس گھونسلے میں رکھ دیے۔

(پ) خلاصہ بحث:-

حضور پاکؐ اللہ تعالیٰ کے آخری

بنی تھے جو ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں ان کی عملی زندگی سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ :

"محمد ﷺ کو ہم نے آپ لوگوں میں سے ہی چن کر بھیجا ہے جو لوگوں کو ہدایت کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی کا حکم دیتا ہے" (القرآن)

اسی لیے ہمیں چاہیے کہ ہم بطور مسلمان ان کی زندگی کا مطالعہ کریں چاہے وہ ایک خاوند کی حیثیت سے حکمرانی کی حیثیت سے ہو اور دادا کی حیثیت سے ہو، بوڑھوں، عورتوں اور بچوں پر شفقت کے حوالے سے ہو اور جانوروں پر رحم کے حوالے سے ہو۔ اسی لیے ہمیں ان کی زندگی کا مطالعہ کرنا چاہیے جنہوں نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے بچنے کا درس دیا۔